13767-روزے کی حالت میں دانت کا علاج کروانا

سوال

کیا روزے دار کے لیے دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جانا جائز ہے ؟ کیونکہ میرے دانت ضروری علاج کے محتاج ہیں ؟
اوراگرمیں روزے کی حالت میں دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس ہوں اور میرے حلق میں کچھ چلا جائے اور بغیر قصد کے اسے نگل لوں تو مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

جس کسی انسان کے دانت میں درد ہواور وہ ڈاکٹر کے پاس جائے اور اس نے دانتوں کی صفائی کی یا کھوڑ بھری یا کوئی دانت نکلوایا تو کیا یہ اس کے روزے پر اثرانداز ہوگا ؟

اوراگرڈاکٹر نے دانت سن کرنے کے لیے اسے انجیکشن لگایا تو یہ روزے پر اثرانداز ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

سوال میں جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اس کا روزے پر کچھ اثر نہیں ، بلکہ وہ اسے یہ معاف ہے ، صرف اسے دواء یا خون نگلنے سے اجتناب کرنا ہوگا ، اور اسی طرح مذکورہ انجیکشن کا بھی روزہ پر کچھ اثر نہیں کیونکہ یہ انجکشن کھانے پینے کے قائم مقام نہیں... اصل میں اس کا روزہ صحیح اور سلامت ہے " انتہی

دیکھیں : اجوبۃ مھمۃ تتعلق بارکان الاسلام.

اوراگرڈاکٹر کے پاس آپ کے لیے رات کے وقت جانا ممکن ہو تو یہ زیادہ بہتر اوراولی ہے.

واللہ اعلم.